ڈاکٹر محمد حسان اشرف عثمانی

آپ کا سوال

قارئین صرف ایسے سوالات ارسال فرمائیں جو عام دلچسپی رکھتے ہوں اور جن کا ہماری زندگی سے تعلق ہو، مشہور اور اختلافی مسائل سے گریز فرمائیں .... (ادارہ)

سوال: عورت کے لئے نقش ونگار والے کپڑے اور موتی شیشے والے کپڑے پہننا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: شریعت مطہرہ نے دائرہ شریعت میں رہ کر بناؤ سنگھار کی اجازت دی ہے، نقش ونگار والے کپڑے اور اسی طرح وہ کپڑے جن پر موتی شیشے کا کام ہوا ہو شرعاً عورت کے لئے پہننا جائز ہے بشرطیکہ ان پر کسی ذی روح کی تصویر نہ ہو۔

سوال: اگر کسی عورت کا شوہر فوت ہو گیا ہو اور عورت عدّتِ وفات میں ہو تو کیا وہ دوران عدّت نقش ونگار والے کپڑے پہن سکتی ہے یا نہیں؟

جواب: عدت میں شریعت مطہرہ نے عورت کو زیب وزینت اختیار کرنے سے منع کیا ہے اور نقش ونگار والے کپڑوں میں چونکہ زیب وزینت ہے اس لئے دوران عورت ایسے کپڑے استعمال کرنا جائز نہیں۔ (الفتاوی الہندیۃ ۱:۵۳۳)

سوال: مردوں اور عورتوں کے لئے بذریعہ سرجری (Hair Transplant) بال لگوانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر کسی مرد یا عورت کے بال بچپن یا جوانی میں گر جائیں تو وہ گنج پن دور کرنے کے لئے اپنے

جسم کے بال یا کسی جانور کے بال اور اسی طرح مصنوعی بال اپنے سر پر بطور علاج لگوا سکتے ہیں، بشرطیکہ دھوکہ دہی کا ارادہ نہ ہو البتہ دوسرے انسان کے بالوں کو اور اسی طرح خنزیر کے بالوں کو بذریعہ سرجری اپنے جسم پر لگانا شرعاً جائز نہیں ہے۔(بدائع الصنائع ۵:۱۳۲)

سوال: وگ کے استعمال کا شرعی حکم کیا ہے؟ وضو اور غسل میں اتارنا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب: انسان اور خنزیر کے بالوں کے علاوہ کسی جانور کے بالوں سے بنایا گیا وگ اور اسی طرح مصنوعی وگ کا استعمال شرعاً جائز ہے بشرطیکہ دھوکہ دہی کا ارادہ نہ ہو، البتہ وضو اور غسل کے دوران اگر بلا مشقت وگ کا اتارنا آسان ہو تو اُتارنا ضروری ہے اور اگر اتارنے میں مشقت ہو مثلاً وگ کو سر پر اس طرح لگایا گیا ہو کہ وہ سر پر پیوست ہو گیا ہو تو پھر غسل اور وضو کے دوران اتارنا ضروری نہیں بلکہ وضو میں اس پر مسح کرنا جائز ہے اور غسل میں اُسی کو دھونا کافی ہے۔(الفتاوی الھندیۃ ۵:۳۵۸)

سوال: اگر بیوی اپنے شوہر کے لئے کالا خضاب لگوانا چاہتی ہو تو شرعاً اس کی اجازت ہے یا نہیں؟

جواب: بیوی اپنے شوہر کے لئے کالا خضاب اگر لگوانا چاہتی ہو تو بعض حضرات مثلاً اسحاق بن راہویہؒ ،اور حضرت قتادہؒ سے اس کی اجازت منقول ہے۔(تکملہ فتح الملہم ۴: ۱۳۰)

سوال: اگر کوئی مرد کالے خضاب کے علاوہ کسی اور طریقے سے بال کالے کرلے مثلاً انجکشن یا کالے پتھر یا خضابی کنگھی کے ذریعہ تو آیا یہ شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

جواب: جس طرح کالا خضاب شرعاً ممنوع ہے اسی طرح انجکشن لگانا یا پتھر استعمال کرنا یا خضابی کنگھی استعمال کرنا بھی شرعاً جائز نہیں۔اس لئے کہ جس طرح کالے خضاب کے استعمال میں دھوکہ دہی ہے اسی طرح باقی اشیا، مذکورہ میں بھی ہے اس لئے ان کا استعمال کرنا بھی ناجائز ہے۔

سوال: عورت کے لئے چوڑی دار پاجامہ پہننا جائز ہے یا نہیں؟ اور اسی طرح پاجامہ پہن کر ایسی محفل میں جانا جائز ہے یا نہیں جس میں صرف عورتیں ہوں؟

جواب: عورتوں کے لئے چوڑی دار پاجامہ پہننا جائز ہے بشرطیکہ اس میں اعضا مستورہ ظاہر نہ ہوتے ہوں اور ایسا پاجامہ پہن کر محفل میں بھی جانا جائز ہے۔(حاشیہ ابن عابدین ۶:۳۶۶)

CamScanner

سوال: بسا اوقات عورتیں گھر میں کام کاج کے دوران گرمی کی وجہ سے سر کا جوڑا باندھتی ہیں اس طرح جوڑا باندھنا عورت کے لئے جائز ہے یا نہیں؟

جواب: حدیث شریف میں عورتوں کے لئے بالوں کا جوڑا باندھنے کی ممانعت آئی ہے البتہ بعض علماء کرام نے حدیث شریف کا محمل یہ بیان فرمایا ہے کہ ممانعت تب ہے جب غیر محرموں کے لئے ہو یا بالوں کو زیادہ ظاہر کرکے کسی کو دھوکہ دینا مقصود ہو البتہ اگر صرف گرمی میں کام کاج کی وجہ سے اس طرح جوڑا باندھا جائے تو گنجائش ہے پھر بھی احتیاط بہتر ہے۔(مشکوۃ المصابیح ۲:۱۰۴۵)

سوال: جسم کی کسی ساخت کو زیب وزینت کے لئے تبدیل کروانا مثلاً آج کل سرجریز کے ذریعے پیٹ کی چربی کم کروانا یا ہونٹوں کی ساخت بدلوانا کیا اس طرح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: محض زیب وزینت اور خوبصورتی کے لئے جسم کی کسی ساخت کو تبدیل کروانا سخت ممنوع ہے، یہ درحقیقت اللہ تعالیٰ کی اپنی حکمت بالغہ کے مطابق پیدا کردہ شکلوں کو تبدیل کرنا ہے قرآن وحدیث میں اس کی سختی سے ممانعت آئی ہے البتہ چونکہ پیٹ کی زائد چربی ایک عیب ہے اس لئے اس کے ازالے یا کم کرنے کے لئے سرجری کروانا درست ہے۔(سورۃ النساء، آیت: ۱۱۸، ۱۱۹ تکملہ فتح الملہم ۴: ۱۹۵)

سوال: وہ تمام کاسمیٹک پراڈکس جن کو حرام اجزاء سے تیار کیا جاتا ہے لیکن عام آدمی ان کی تفصیل سے واقف نہیں ہوتا اور استعمال کرتا ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر کسی کاسمیٹک پرڈکٹ کے بارے میں یہ علم ہو کہ اس میں حرام اجزاء موجود ہیں اور پراڈکٹ بنانے کے دوران ان اجزاء میں تبدیل ماہیت بھی نہیں ہوا تو اس صورت میں ایسے پراڈکٹ کا استعمال کرنا جائز نہیں، البتہ اگر حرام اجزاء شامل ہونے کا یقین یا گمان غالب نہ ہو تو محض شبہات کی وجہ سے اس کا استعمال کرنا ناجائز نہیں ہوگا۔

☆☆☆